پاکستان اور امریکی عزائم

امریکہ نے پاکستان سے فضائی مسافروں کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور اس سلسلے میں پاکستان پر دباؤ بڑھا دیا ہے امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق امریکی قومی سلامتی کے مشیر جنرل جیمز جونز اور سی آئی اے کے سربراہ لینون پینٹا نے پاکستانی حکام سے تمام فضائی مسافروں کا مکمل ڈیٹا مہیا کرنے کا مطالبہ اٹھایا تھا۔ امریکی حکام سے کسی بھی غیر معمولی مطالبہ کی امید کی جاسکتی ہے۔ **محسوس ہوتا ہے کہ امریکہ پاکستان کو اپنی کسی غلام ریاست سے بھی کم تر درجہ کا کوئی ملک خیال کر رہا ہے۔** قبائلی علاقوں میں شدت پسندوں کے خلاف کاروائی شروع کرائی تھی اور اب امریکہ نے یہ کاروائی اسلام آباد، لاہور اور ملتان تک پھیلانے کا حکم دے رہا ہے۔ امریکہ پاکستان کو چند ملین ڈالر کی امداد دے کر ''ماموں جان'' سے بھی اہم مقام حاصل کر گیا ہے۔ امریکی حکام اس ملک میں جو کچھ کرنا چاہتے ہیں وہ کوئی خیریت کی خبر نہیں ہے وہ پاکستان کو دو معاملات کے لئے سخت ترین سزا دینا چاہتا ہے۔

اول: یہ کہ پاکستان مسلمانوں کا ملک ہے اور یہاں 18 کروڑ کے قریب مسلمان رہتے ہیں۔ جو امریکہ کو اول روز سے ہی ناپسند کرتے ہیں۔ امریکہ نے اگرچہ یہاں اپنی مرضی کے حکمران مسلط کر رکھے ہیں اس کے باوجود وہ اپنے مقاصد حاصل کرنے میں اب تک کامیاب نہیں۔

دوسرا: یہ کہ پاکستان اسلامی دنیا کا سب سے پہلا ایٹمی صلاحیت حاصل کرنے والا ملک ہے یہ امریکہ کیلئے ہتھیلی پر پھوڑے کی طرح تکلیف دہ ہے۔ وہ یہود و ہنود کو اس ملک پر مسلط کرنا چاہتا ہے تا کہ اسلام مسلمانوں اور ایٹمی صلاحیت کو یہ کھا جائیں۔

پاکستان کے حکمرانوں سے اگرچہ توقع نہیں ہے۔ پھر بھی اگر کسی میں غیرت وحمیت کی کوئی رمق باقی ہے تو امریکی امداد اور دیگر تعاون اس کے منہ پر مارا جائے اور امریکہ سے روایتی سیاسی وسفارتی تعلقات کے علاوہ کوئی تعلق باقی نہ رکھا جائے اور اسے کہا جائے ''ماموں جان......اب کافی ہوگئی۔ آپ اپنے گھر میں ہی اچھے لگتے ہیں''۔

(بشکریہ: روزنامہ ''نوائے وقت'' 2 جون 2010)